اقبال اکادمی پاکستان کا خبر نامہ

اقبال نامہ

جولائی تا ستمبر ۲۰۲۴ء

رئیس ادارت: ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

مدیر: محمد اسحٰق

مجلس ادارت: ارشاد الرحمٰن، وقار احمد، محمد بابر خان، اسد حنیف

تزئین و آرائش محمد اعجاز سلیم

اقبال اکادمی پاکستان، چھٹی منزل، ایوانِ اقبال، لاہور

• Tel:+92 (42) 99203573 •Fax:+92 (42) 36314496

• email:info@iap.gov.pk •www.allamaiqbal.com

اقبال اکیڈمی جدہ کے زیرِ اہتمام

"عصرِ حاضر میں کلامِ اقبال کی اہمیت اور ضرورت"

کے عنوان سے تقریب کا انعقاد

اقبال اکیڈمی جدہ کے زیرِ اہتمام ۱۴ راگست ۲۰۲۴ء کو "عصرِ حاضر میں کلامِ اقبال کی اہمیت اور ضرورت" کے عنوان سے شاداب ہوٹل میں تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ ممتاز دانشور و ماہر اقبالیات محترم مجاہد سید نے کلیدی خطبہ پیش کیا۔ تقریب کا آغاز کلام پاک کی تلاوت سے ہوا۔ کلام پاک کی سعادت قاری محمد جواد رشید نے حاصل کی۔ "خودی کا سرِ نہاں" کلام اقبال نونہالان اکیڈمی: حسن اور حسین آصف قادری نے خوبصورت انداز میں پیش کیا۔ علامہ کے چند نعتیہ اشعار نعت خواں سید مصطفیٰ معظم اور محمد نواز جونیجو نے پیش کیے۔ اس بابرکت و پراثر محفل کی نظامت کے فرائض جناب محمد فہیم الدین (نائب صدر) نے بخوبی سرانجام دیے۔

جناب مجاہد سید نے "عصرِ حاضر میں کلامِ اقبال کی اہمیت وضرورت" کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عربی، فارسی، ترکی اور اردو زبان کی شاعری میں عشقِ رسولؐ کے اظہار کی ایسی پختہ روایت رہی ہے کہ ماضی سے حال تک غیر مسلم شعراء بھی اپنے کلام میں والہانہ انداز سے اس کی پیروی کرتے اور اس روایت پر فخر کرتے نظر آتے ہیں۔ اقبال کا زجاج حریف سنگ تھا۔ اس زجاج کو چمک اور پائیداری عشقِ رسول ﷺ کی آنچ سے حاصل ہوئی۔ جناب مجاہد سید کا مزید کہنا تھا کہ دنیا میں مختلف اقوام آباد ہیں اور ان کی تہذیبیں بھی جداگانہ ہیں جن پر نظر ڈالیں تو مادیت پرستی کا اثر نظر آتا ہے۔ فلسفیوں کا یہ ماننا تھا کہ فلسفہء اسلام میں موجودہ دور کے تقاضوں کا مکمل حل نظر نہیں آتا مگر علامہ اقبال نے ان فلسفیوں کے خیالِ خام کو ضربِ کلیمی سے رد کیا اور Clash of Civilization کا حل اسلامی تعلیمات کی روشنی میں پیش کیا کیونکہ مخلوق کی ضروریات کو خالق ہی بہتر جانتا ہے اور دنیا میں امن وسکون اور عظمتِ انسان کو بحال کرنے کا واحد ذریعہ قرآن ہے۔

جناب مجاہد سید نے فرمایا کہ اقبال تصوف اور فلسفے کے رمز شناس ہونے کے ساتھ ساتھ انگریزی اور دیگر زبانوں کی شاعری میں واقع ہونے والے اس انقلاب سے نہ صرف آگاہ تھے بلکہ اردو شاعری میں اس کے پیش رو ثابت ہوئے۔ تھامس کارلائل کی تقابل ادیان کے ضمن میں مشہور تصنیف "دی ہیروز اینڈ ہیروز ورشپ (The Heroes and Hero's Worship) دوسرے لیکچر سے آخری لیکچر تک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے حوالہ جات کے رنگ میں رنگی نظر آتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ "اقبال کی بانگِ درا سے ارمغانِ حجاز تک بھی اسی نور کا سلسلہ ہے جو کہیں ہویدا ہے تو کہیں پوشیدہ۔ اقبال کا عشق ہزار شاخہ ہے یہ صرف تصور کا آئینہ خانہ ہی نہیں احساس کی محفل بھی ہے۔ اس تقریب میں ہندوستان کے مختلف صوبوں سے تعلق رکھنے والے اور مقامی تنظیموں کے عہدیداران کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

شاعرِ مشرق علامہ اقبال اور شاعرِ مغرب گوئٹے کی یاد میں تقریب، فرینکفرٹ جرمنی

علامہ اقبال نے اپنی انقلابی شاعری میں کشمیریوں کے مصائب اور مشکلات کو بیان کر کے تحریکِ آزادیٔ کشمیر کو بہت تقویت بخشی: چیئرمین کشمیر کونسل آف یورپ، علی رضا سید

ہیومن رائٹس ایسوسی ایشن جرمنی کے زیرِ اہتمام فرینکفرٹ میں شاعرِ مشرق علامہ اقبال اور شاعرِ مغرب گوئٹے کی یاد میں یکم جولائی ۲۰۲۴ء کو تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کی صدارت جرمنی میں پاکستان کی سفیر سیدہ ثقلین نے کی۔ فرینکفرٹ میں پاکستان کے قونصل جنرل زاہد حسین اور کشمیر کونسل یورپ کے چیئرمین علی رضا سید مہمان خصوصی تھے۔ تقریب سے گفتگو کرتے ہوئے محترمہ سیدہ ثقلین نے کہا کہ علامہ اقبال کو کشمیر سے بے پناہ محبت تھی جس کا اظہار انہوں نے اپنی شاعری، خطوط اور اعمال میں کئی مواقع پر کیا۔ اور مظلوم، مجبور اور محکوم کشمیریوں کی آواز بنتے رہے۔

چیئرمین علی رضا سید نے کہا کہ ہم آج بھی اقبال کے افکار پر عمل پیرا ہیں اور کشمیر کی آزادی کی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں اور یورپ بھر میں کشمیر کے مسئلہ اور کشمیریوں کے حقوق کے حوالے سے آگاہی مہم چلا رہے ہیں۔ ہماری جدوجہد اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کشمیریوں پر ظلم ختم نہیں ہوتا اور کشمیریوں کو حقِ خودارادیت نہیں دیا جاتا۔

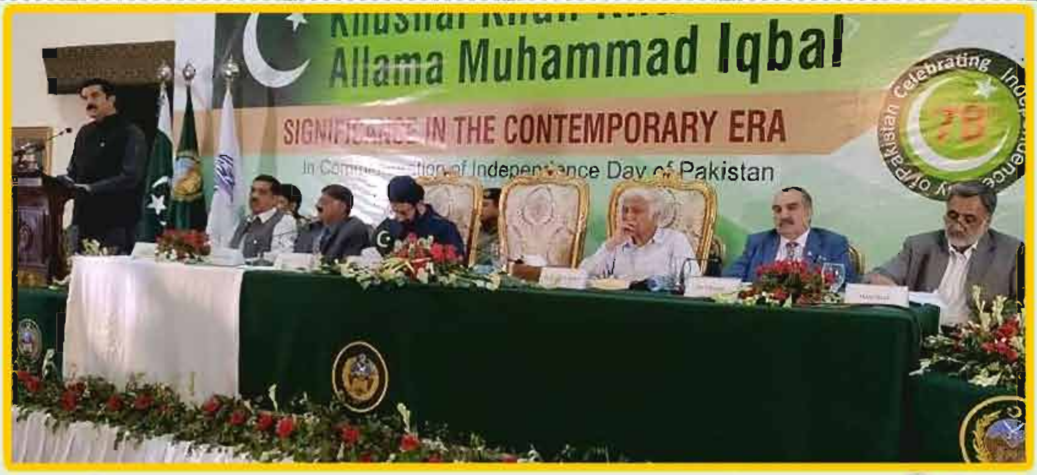

مسلم انسٹی ٹیوٹ اور گورنر ہاؤس خیبر پختونخوا کے زیر اہتمام کانفرنس:
"علامہ اقبال اور خوشحال خان خٹک کی موجودہ دور میں اہمیت"

مسلم انسٹی ٹیوٹ اور گورنر ہاؤس خیبر پختونخوا کے زیر اہتمام "علامہ اقبال اور خوشحال خاں خٹک کی موجودہ دور میں اہمیت" کے عنوان سے ۱۳ اگست ۲۰۲۴ء کو پشاور میں ایک روزہ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ مقررین میں گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم خان کنڈی، چیئرمین مسلم انسٹیٹیوٹ صاحبزادہ سلطان احمد علی، سینیٹر فرحت اللہ بابر، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر عبدالروف رفیقی، وائس چانسلر گندھارا یونیورسٹی ڈاکٹر اعجاز خٹک، ڈی جی ادارہ برائے فروغ اردو پروفیسر ڈاکٹر سلیم مظہر، سابق وی سی اسلامیہ کالج پشاور پروفیسر ڈاکٹر نوشاد، ممبر کے پی کے اسمبلی احمد خان کنڈی، سی ای او اٹک ریفائنری عدیل خٹک، سابق ڈائریکٹر پشتو اکیڈمی ڈاکٹر سلمیٰ شاہین، چیئرمین پشتو اکیڈمی اسلامیہ کالج پشاور ڈاکٹر جاوید اقبال اور ڈائریکٹر نیشنل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان ڈاکٹر محمد حنیف خلیل شامل تھے۔

جناب فیصل کریم کنڈی نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا علامہ محمد اقبال اور خوشحال خاں خٹک کی تعلیمات مشعل راہ ہیں۔ علامہ اقبال اور خوشحال خان خٹک کی تعلیمات حریت وحمیت کے نتیجے میں پاکستان معرض وجود میں آیا۔ دونوں مفکرین کے مابین حریت، وحدہ کی پاسداری اور صداقت جیسی قدریں مشترک ہیں۔ علامہ اقبال نے وحدت کا درس جن مفکرین سے لیا ان میں خوشحال خان خٹک بھی شامل ہیں۔

دونوں مفکرین کی تعلیمات آزادی حریت، خودداری، جمعیت اور غیرت کا سبق دیتی ہیں: ڈاکٹر عبدالروف رفیقی

علامہ اقبال اور خوشحال خاں خٹک کی تعلیمات حریت وحمیت کے نتیجے میں پاکستان معرض وجود میں آیا: فیصل کریم کنڈی

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے کہا کہ دونوں مفکرین کی تعلیمات آزادی، حریت، خودداری، جمعیت اور غیرت کا سبق دیتی ہیں، اقبال و خوشحال خان خٹک، جہد مسلسل، سخت کوشی، بہادری اور علمی دیانتداری کا درس دیتے ہیں اور دونوں مفکرین بزدلی، کاہلی، تن آسانی اور تفرقہ سے نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔

دیگر مقررین کا کہنا تھا کہ موجودہ دور میں نوجوانوں کو دونوں مفکرین خوشحال خان خٹک اور علامہ اقبال کی تعلیمات سے روشناس کروانے کی بہت زیادہ ضرورت ہے اگر ہم آج بھی ان کی تعلیمات پر عمل کریں اور خود داری کو اپنائیں تو ہم اپنے مسائل سے بخوبی نمٹ سکتے ہیں۔

خصوصی سیمینار:

سابق ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر عبدالحمید کمالی کی یاد میں تقریب

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام سابق ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر عبدالحمید کمالی کی یاد میں ۲۶ ستمبر ۲۰۲۴ء کو خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر ابصار احمد نے کی۔ کلمات تشکر ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پیش کیے۔ مقررین میں ڈاکٹر ساجد علی، ڈاکٹر علی رضا طاہر، ڈاکٹر عبدالحفیظ، ڈاکٹر شفیق عجمی اور ڈاکٹر مظفر عباس شامل تھے، جب کہ صاحبزادہ عبدالحمید کمالی جناب انجینئر مسعود اصغر کمالی نے آن لائن شرکت کی۔ نظامت کے فرائض زید حسین نے انجام دیے۔

ڈاکٹر ابصار احمد نے تقریب کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر عبدالحمید کمالی علامہ محمد اقبال کے قافلہ شوق کے فرد تھے۔ پروفیسر عبدالحمید کمالی کی تصانیف میں تفکر، تدبر، فہم اور بصیرت کی جھلک نظر آتی ہے۔ ان کے تفکر میں جامعیت، وسیع العلمی، منطقی استدلال پڑھ کر قاری ان کا معترف ہو جاتا ہے۔ آپ نے دونوں زبانوں اردو اور انگریزی میں فکر اقبال پر متعدد اہم مقالات لکھے۔

ڈاکٹر علی رضا نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر عبدالحمید کمالی جیسی علمی سخاوت بہت کم لوگوں میں نظر آتی ہے۔ آپ اپنے شاگردوں کے آخری لمحہ تک رہ نمائی کرتے رہے۔ علامہ محمد اقبال کے حوالے سے ان کا کیا گیا کام ایران کے علمی و ادبی حلقوں میں کافی سراہا گیا۔

ڈاکٹر ساجد علی نے بتایا کہ پروفیسر عبدالحمید کمالی سے میرا تعارف ان کی تحریروں کے ذریعے ہوا۔ علامہ اقبال کے خیالات کی بنیاد پر پروفیسر عبدالحمید کمالی نے اسلامی وجودیات کے خد و خال کو بڑے کامیاب انداز میں پیش کیا ہے۔ انھوں نے ساری عمر درویشانہ انداز میں گزاری۔

ڈاکٹر عبدالحفیظ نے کہا پروفیسر کمالی ان معدودے چند افراد سے تھے جو فلسفے کی تینوں بڑی روایتوں، مغربی، اسلامی اور ہندی، سے بہت گہری واقفیت رکھتے تھے۔ مزید برآں ان کی ایک اضافی خوبی یہ تھی کہ وہ سماجی علوم، اقتصادیات، عمرانیات اور بشریات کی راہ سے فلسفے کی طرف آئے تھے۔

ڈاکٹر شفیق عجمی نے کہا عبدالحمید کمالی نے اپنی علمی روایت کو طلبا تک پہنچایا۔ اقبال کے عمرانی تصورات کو آگے بڑھایا۔ ڈاکٹر شفیق عجمی نے پروفیسر عبدالحمید کمالی کے اساتذہ کا تذکرہ کیا اور بتایا کہ عظیم اساتذہ سے علم حاصل کر کے کمالی صاحب علمی دنیا کی عظیم شخصیت بنے۔ ان کا نصب العین حصول علم تھا۔

جناب انجینئر مسعود کمالی نے آن لائن گفتگو کرتے ہوئے اپنے والد صاحب کی ابتدائی زندگی، تعلیمی و عملی کیریئر اور ان کے شعبہ فلسفہ میں کیے گئے کارہائے نمایاں پر روشنی ڈالی۔ انجینئر مسعود کا مزید کہنا تھا کہ والد صاحب ان چند اہل علم میں شامل ہیں جو اگر کسی موضوع پر بات کرتے تو اس کے ہر ہر پہلو کو مد نظر رکھتے۔ انھوں نے بتایا کہ بطور والد وہ ایک شفیق باپ تھے جو ہر مشکل گھڑی میں ان پر سایہ فگن رہتے تھے۔ میں ڈائریکٹر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور اقبال اکادمی پاکستان کے تمام رفقا کار کا شکر گزار ہوں کہ جنھوں نے اس تقریب کا اہتمام کیا۔ بلاشبہ یہ ایک اچھی روایت ہے جسے جاری رہنا چاہیے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر عبدالحمید کمالی صاحب بصیرت اور جید عالم تھے۔ انھوں نے علمی روایت اور فروغ علم کے لیے بھرپور کردار ادا کیا۔ نوجوان نسل کو اپنے اسلاف کے ساتھ جوڑے رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ایسی علمی و ادبی تقاریب کا اہتمام کیا جائے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے معزز حاضرین کو دعوت دی کہ وہ آئیں اور فکر اقبال کے فروغ کے لیے اقبال اکادمی کا شانہ بشانہ ساتھ دیں۔ اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالحمید کمالی کے مطبوعہ و غیر مطبوعہ کام کو کلیات مقالات کمالی کی صورت میں سامنے لانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی وفد کے ہمراہ میجر شبیر شریف شہید (نشان حیدر) کے مزار پر حاضری

یوم دفاع پاکستان کے موقع پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے وفد کے ہمراہ میجر شبیر شریف شہید (نشان حیدر) کے مزار پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے شہید کیلئے فاتحہ خوانی اور ملکی سلامتی کیلئے دعا کی۔ انہوں نے شہداء اوران کے خاندانوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔

اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ زندہ قومیں اپنے شہداء کو ہمیشہ عزت وتکریم کیساتھ یاد رکھتی ہیں، آج کے دن ہم اس عہد کی تجدید کرتے ہیں کہ شہداء اور ان کے خاندانوں کو شایان شان عزت وتکریم دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نشان حیدر حاصل کرنے والے شہید کے مزار پر حاضری ان کے لئے ایک اعزاز ہے۔

آج پوری قوم شہداء اوران کے خاندانوں کو ان کی عظیم قربانیوں کے اعتراف میں خراج عقیدت پیش کررہی ہے، وطن کیلئے جانوں کے نذرانے پیش کرنے والوں نے جرات وبہادری کی تاریخ رقم کی۔ انہوں نے کہا کہ ارض پاک کی حفاظت اور امن کیلئے پاک فوج، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں نے اپنی جانیں قربان کیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک وقوم شہدا کے قیمتی خون کے مقروض ہیں اور قوم کو شہدا کی عظیم قربانیوں پر فخر ہے۔ بعدازاں ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے میجر عزیز بھٹی کی جائے شہادت یادگار شہدا پر بھی حاضری دی۔ وفد میں جناب وقار احمد، محمد اسحاق اور طیب حیدر شامل تھے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی وفد کے ہمراہ مزار اقبال پر حاضری

۷۷ ویں جشن آزادی کے موقع پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے وفد کے ہمراہ مزار اقبال پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔ فاتحہ خوانی کی گئی اور ملکی سلامتی کے لیے دعا کی گئی۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ ہمارے ملک کو بے شمار انسانی اور قدرتی وسائل سے نوازا گیا ہے اور یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ عوام کی فلاح وبہبود کیلئے ان وسائل کو بروئے کار لائیں۔ پاکستان کو حقیقی معنوں میں فلاحی ریاست بنانے کے لیے فکر اقبال کو مشعل راہ بنانا ہوگا۔ وفد میں جناب وقار احمد، راجہ محمد بابر، جناب محمد اسحاق، جناب اسد حنیف اور جناب رئیس خان شامل تھے۔

پروفیسر ڈاکٹر افضل حق قرشی کا سانحہ ارتحال

محقق اور ماہر اقبالیات پروفیسر ڈاکٹر افضل حق قرشی ۳۰ ستمبر ۲۰۲۴ء کو لاہور میں وفات پا گئے ہیں۔ اقبالیات میں آپ کی کتب میں ایم ڈی تاثیر کے اقبالیات پر اُردو اور انگریزی مضامین پر مشتمل کتاب ''اقبالیات تاثیر''، Essays of Dr. Javid Iqbal، اقبال کا فکر وفن اور Iqbal the Universal Poet، اقبال پر اہم تصانیف ہیں۔ آپ مجلہ ''اقبال'' کے ایڈیٹر بھی رہے۔

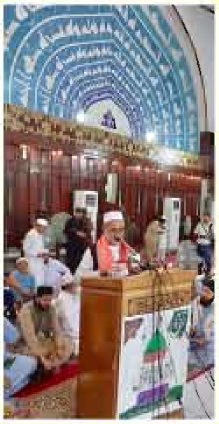

محکمہ اوقاف و مذہبی امور پنجاب کے زیر اہتمام

حضرت داتا گنج بخشؒ کے ۹۸۱ ویں سالانہ عرس مبارک کے حوالے سے کانفرنس:

"پُرامن بقائے باہمی اور صوفیہ کرام، تعلیمات سید ہجویری کا اختصاصی مطالعہ"

محکمہ اوقاف و مذہبی امور پنجاب کے زیر اہتمام حضرت داتا گنج بخشؒ کے ۹۸۱ ویں سالانہ عرس مبارک کے حوالے سے ۱۶ تا ۱۸ اگست تک سہ روزہ عالمی کانفرنس بعنوان: "پُرامن بقائے باہمی اور صوفیہ کرام، تعلیمات سید ہجویری کا اختصاصی مطالعہ" کے عنوان سے نفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب ڈاکٹر طاہر رضا بخاری نے "عالمی تصوّف کانفرنس" کا افتتاح کیا۔ کانفرنس میں وطنِ عزیز پاکستان کے علاوہ، معاصر اسلامی دنیا کی معروف دانشگاہوں اور علمی حلقوں کی معتبر شخصیات نے شرکت کی۔

کانفرنس کے افتتاحی سیشن میں الشیخ السید اسرار الحسن شاہ (لندن)، اصغر مسعودی، کلچرل اتاچی اسلامی جمہوریہ ایران، جناب ڈاکٹر محمد سعید شیخ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان، ڈاکٹر سید محمد سلطان شاہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور، ڈاکٹر سلیم اللہ جندران، ڈاکٹر شبیر احمد جامی لاہور یونیورسٹی، جناب ڈاکٹر محمد شاہد حبیب، جناب سید قاسم علی شاہ، ڈاکٹر مجیب احمد انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد، ڈائریکٹر جنرل مذہبی امور خالد محمود سندھو، خطیب داتا دربار مفتی محمد رمضان سیالوی نے خطبات اور مقالات پیش کئے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا کہنا تھا کہ حضرت داتا گنج بخشؒ کی تعلیمات، روادارانہ فلاحی معاشرے کی تشکیل کی بنیاد ہیں۔ ہمارا دین اور اس کے صوفی مبلغین امن، رواداری، انسان دوستی، مروّت، اخوت اور بھائی چارے کے امین، مذاکرے اور مکالمے کے داعی، قانون کی حاکمیت کے علمبردار اور آئین کی بالادستی کے خواہاں رہے۔ اقبال اولیاء کرام کا حد درجہ احترام کرتے تھے اور اہل دل کے احوال و مقامات سے بے خبر نہ تھے۔ حضرت اقبال نے آپؒ کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے، آپؒ کو کفرستانِ ہند میں شجرِ اسلام کا بیج بونے والے، سرزمین پنجاب کو زندگی بخشنے والے اور دینِ حق کی آواز کو بلند سے بلند تر کرنے والے رجلِ عظیم اور بطلِ جلیل قرار دیا ہے۔ دیگر مقررین کا کہنا تھا کہ صوفیا کرام کی پرامن بقائے باہمی، مذہبی برداشت اور رواداری پر مبنی تعلیمات اپنانے سے دنیا ایک بار پھر امن و آشتی کا گہوارہ بن سکتی ہے۔

دبستانِ اقبال کے زیر اہتمام خصوصی نشست

دبستان اقبال کے زیر اہتمام ۱۰ اگست ۲۰۲۴ء کو فکر اقبال کے حوالے سے خصوصی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ نشست میں معروف فلسفی و شاعر جناب احمد جاوید، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی بطور مہمانان اعزاز شریک ہوئے۔ چیئرمین دبستان اقبال جناب اقبال صلاح الدین نے کلمات تشکر پیش کیے۔ اس خصوصی نشست کا مقصد نوجوان طلبہ میں فکر اقبال سے نوجوانوں کو روشناس کرانا تھا۔ موضوع پر خطاب کرتے ہوئے جناب احمد جاوید نے کہا کہ پاکستان کو مسائل سے نکال کر تعمیر و ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے فکر اقبال کی روشنی میں نوجوانوں کی رہنمائی کرنی ہوگی کیونکہ نوجوان ہی موجودہ چیلنجز کا حل پیش کرسکتے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ 21 ویں صدی میں ملک کی ترقی اور استحکام کو یقینی بنانے کے لیے ہم آہنگی کے رشتے کو پروان چڑھانے کی بنیادی ضرورت ہے۔ جس کے لیے فکر اقبال کو نصاب میں شامل کر کے مشعل راہ بنانا ہوگا۔ نشست کے اختتام پر سوال و جواب کا سیشن بھی ہوا۔

بزمِ اقبال اور فکرِ اقبال فورم کے اشتراک سے تقریب: ''پیامِ مشرق''

بزمِ اقبال اور فکرِ اقبال فورم کے اشتراک سے علامہ محمد اقبال کے شعری مجموعے پیامِ مشرق کے موضوع پر ۳۰ رجولائی ۲۰۲۴ء کو بزم اقبال کے دفتر میں ایک فکری نشست کا انعقاد ہوا۔تقریب کے مہمان مقرر ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور چیئرمین انسٹیٹیوشن آف انجینئرز پاکستان انجینئر مسعود علی خان تھے۔ڈائریکٹر بزمِ اقبال ڈاکٹر تحسین فراقی نے ابتدائی کلمات پیش کیے۔انہوں نے ''پیامِ مشرق'' کی علمی، ادبی اور تاریخی اہمیت وپس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس کتاب میں اقبال اپنے فکر وفن کی معراج پر نظر آتے ہیں۔اس عہد ساز کتاب ''پیامِ مشرق'' کو شائع ہوئے سو برس ہو گئے ہیں۔

انجینئر مسعود علی خان نے کہا کہ اقبال نے اپنے کلام کے ذریعے برعظیم کے مسلمانوں کے دلوں میں حصولِ آزادی کی نئی روح پھونک دی۔اقبال نے پیامِ مشرق میں مغربی تہذیب و تمدن کے مقابلے میں مشرقی تہذیب وثقافت کے خدوخال واضح کیے اور قرآن وحدیث کی روشنی میں اتحاد بین المسلمین اور معاشرے میں اخلاقی اقدار کو بلند کرنے کے لیے اُسوۂ حسنہ کو مشعلِ راہ بنانے پر زور دیا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اقبال نے پیامِ مشرق کے توسط سے امت مسلمہ کو خوابِ غفلت سے بیدار کرنے کے لیے اپنی علمی وادبی صلاحیتوں کا بھرپور اظہار کیا۔اس شعری مجموعہ میں علامہ نے دو تہذیبوں کا موازانہ کیا۔علامہ نے اسلامی تعلیمات سامنے رکھ کر نوجوانوں کو پیغام دیا۔اقبال نے اپنے کلام میں خودی کے مقام کو بلند کیا۔اقبال کے کلام نے مسلم امہ میں نئی روح پھونک دی۔

انھوں نے کہا کہ جو لوگ اقبال پر بادشاہوں اور شہنشاہوں کی قصیدہ گوئی کا الزام عائد کرتے ہیں انھیں پیامِ مشرق کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

اس موقع پر قرارداد منظور کی گئی کہ تعلیمی اداروں میں فارسی پڑھانے کا اہتمام کیا جائے علاوہ ازیں اگر قوم کو اقبالؒ کے تصورات کو عمل میں ڈھالنا ہے تو پاک آرمی، پاک بحریہ اور پاک فضائیہ کے ابتدائی اور بالا ترین اداروں میں جوان سے جنرل اور ہوا باز سے ائر مارشل اور ملاح سے ایڈمرل تک سب کے لیے کلامِ اقبال نصابات کا حصہ ہونا چاہیے اور سرکاری، نیم سرکاری اداروں میں بھی کلامِ اقبال کو نصابات کا حصہ بنانا ضروری ہے۔تقریب کے اختتام پر سوال وجواب کا دور بھی ہوا۔

مولانا ظفر علی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ''علامہ اقبال کے تصور خودی'' کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد

مولانا ظفر علی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ۲۴ ستمبر ۲۰۲۴ء کو ''علامہ اقبال کے تصور خودی'' کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔سیمینار کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کی۔مہمان مقررین میں جناب قیوم نظامی، ڈاکٹر شفیق جالندھری، انجینئر وحید خواجہ، حکیم راحت نسیم سوہدری، ڈاکٹر اسحاق ندیم شامل تھے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اقبال ایک مرد مومن کی طرح ملت کی سربلندی کے لئے پکارتے رہے۔ان کے فکر وفلسفہ کا نچوڑ درس خودی ہے۔یہ اقبالیات کا مرکزی نقطہ ہے یہ انہوں نے ترنگ میں آکر نہیں بیان کیا بلکہ قران کے عمیق مطالعہ سے پایا ان کا فلسفہ خودی قرآن کے ارشادات پر مبنی ہے۔دیگر مقررین کا کہنا تھا کہ علامہ اقبال عظیم فلسفی باکمال شاعر اور مفکر تھے ایک ایسے شاعر جو مردان حق شناس میں تھے انہوں نے مسلمان کے افکار وعزائم میں انقلاب کے لئے شعر کا سہارا لیا اور عملی جدوجہد بھی کی۔

فکرِ اقبال فورم اور انسٹیٹیوشن آف انجینئرز پاکستان کے زیرِ اہتمام سیمینار

”فکرِ اقبال کے تناظر میں تزکیہ نفس“

انسٹیٹیوشن آف انجینئرز پاکستان (آئی ای پی) نے فکرِ اقبال فورم (ایف آئی ایف) کے تعاون سے ۲۰ رجولائی ۲۰۲۴ء کو بعنوان ”فکر اقبال کے تناظر میں تزکیہ نفس“ سیمینار کا انعقاد کیا۔ اس نشست کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر عبد الرؤف رفیقی، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے کی۔ مہمان مقررین میں انجینئر مسعود علی خان، چیئرمین آئی ای پی، ڈاکٹر وحید الزمان طارق ماہر اقبالیات اور ڈاکٹر ندیم اسحاق خان (پی ایچ ڈی۔ سکالر) اور

انجینئر وحید خواجہ شامل تھے۔ تقریب کی نظامت معروف سکالر، استاد اور مزاح نگار ڈاکٹر عائشہ عظیم نے کی۔

ڈاکٹر عبد الرؤف رفیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ علامہ اقبال نے بھی اپنی شاعری کے ذریعے مسلمانوں کو اُن کی ذات کی تکمیل کے لیے، تزکیہ نفس (خود کو پاک) کرنے اور بہترین صفات و اخلاقیات سے آراستہ کرنے کا درس دیا ہے تا کہ وہ انسان کے بلند ترین درجہ اشرف المخلوقات کو حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کی محبت کے حق دار بن سکیں اور دنیا و آخرت میں کامیابی و سرفرازی حاصل کر سکیں۔ دیگر مقررین نے علامہ کی فکر کے حوالے سے ”تزکیہ نفس“ پر اپنے علمی خیالات کا اظہار کیا۔ تقریب کے اختتام پر انجینئر مسعود علی خان، چیئرمین آئی ای پی نے ڈاکٹر عبد الرؤف رفیقی کو اعزازی شیلڈ پیش کی۔ سیمینار میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

لاہور لیڈز یونیورسٹی کے شعبہ اُردو کے زیرِ اہتمام خصوصی سیمینار

اقبال اور عصرِ حاضر کے تقاضے

لاہور لیڈز یونیورسٹی کے زیر اہتمام ۱۱ راگست ۲۰۲۴ء کو ”اقبال اور عصر حاضر کے تقاضے“ کے عنوان سے شعبہ اردو کے پی ایچ ڈی اسکالرز کے ساتھ ایک مکالماتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ صدر شعبہ اُردو ڈاکٹر عطاء اللہ عطاء نے مہمان گرامی کو خوش آمدید کہا۔ پی ایچ ڈی اردو اسکالر کی طرف سے محمد اقبال نے اظہار تشکر پیش کیا۔ مکالماتی نشست سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر عبد الرؤف رفیقی نے کہا اقبال کا کلام آفاقیت کا اظہار ہے جو زمان و مکاں کا محتاج نہیں ہے آپ کے کلام میں رومانیت کے عناصر

کی جھلک ملتی ہے لیکن دوسرے تمام شعرائے کرام سے منفرد انداز میں کیونکہ آپ نے شب ہجراں و شب وصل کا تذکرہ روایتی انداز میں نہیں کیا بلکہ فکری تطہیر اقبال کے کلام کا خاصہ ہے۔ اقبال کی شاعری محض قافیہ پیمائی تک ہی محدود نہیں ہے۔ اقبال شناسی کو بہترین فروغ دینے کے لیے لیڈز یونیورسٹی لاہور اور اقبال اکادمی کے درمیان مفاہمتی یادداشت MoU بھی کرنے کا اعادہ کیا گیا۔ مزید یہ بھی کہا گیا کہ یونیورسٹی میں فکر اقبال کے حوالے سے تحقیقی و تنقیدی کام کو اکادمی اپنے ریسرچ جرنل میں شائع کرنے کا اہتمام کرے گی۔ اس مکالماتی نشست کے آخر پر شرکاء نے علامہ محمد اقبال کے شعری افکار و نظریات کے بارے میں سوالات کیے جن کے تسلی بخش جواب دیئے گئے۔

ڈاکٹر عطاء اللہ عطاء نے اکادمی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس نشست سے لیڈز یونیورسٹی کے اسکالرز میں اقبال شناسی کی روایت کو فروغ ملے گا اور کئی نئے گوشوں پر تحقیقی و تنقیدی مضامین و مقالہ جات لکھے جائیں گے جس سے فکر اقبال کا نور بصیرت بھی عام ہوگا۔

خصوصی مذاکرہ: ”یوم دفاع: یادیں اور عزمِ نو“

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ”یوم دفاع: یادیں اور عزم نو“ کے عنوان سے ۶ ستمبر ۲۰۲۴ء کو خصوصی مذاکرہ کا انعقاد کیا گیا۔ مذاکرہ میں شریک بحث ماہر اقبالیات بریگیڈیئر ڈاکٹر وحید الزمان طارق اور ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے میزبان کے فرائض انجام دیئے۔ ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے یوم دفاع کے حوالے سے یادیں تازہ کرتے ہوئے کہا کہ ضلع سیالکوٹ میں موجود چونڈہ سیکٹر پر جب بھارت نے طاقت کے نشے میں بھاری تعداد میں ٹینکوں سے حملہ کر دیا تو پاکستانی فوج کے جوانوں نے اسلحہ و بارود کی بجائے اپنے جسموں کے ساتھ بم باندھ کر ٹینکوں کے نیچے لیٹ کر نہ صرف ناکام بنایا بلکہ چونڈہ کا محاذ دشمن فوج کا قبرستان ثابت ہوا۔ بھارتی فوج کے ٹینک اپنی ہی فوج کو کچلتے ہوئے واپس بھارت کی جانب دوڑنے لگے۔ پاکستان کے محدود عسکری وسائل کے باوجود بھارت کے اس سطح کے نقصان اور اس کی تباہی کو دیکھ کر بیرونی دنیا بھی افواجِ پاکستان کی تعریف اور حکمت عملی کی داد دیے بغیر نہ رہ سکی۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ ۶ ستمبر کا دن پاکستانی قوم کے لیے ایک قابلِ فخر قومی دن ہے۔ یہ ہماری قومی اور عسکری تاریخ کا ایک انتہائی یادگار دن ہے۔ اس دن ہم سے لگ بھگ چھ گنا بڑے ملک انڈیا نے افرادی قوت کی برتری اور زائد آلات حرب کے غرور و تکبر کے ساتھ، کسی اعلان کے بغیر رات کے اندھیرے میں وطن عزیز پاکستان پر حملہ کر دیا تھا۔ پاکستانی بہادر قوم نے جوش اور ولولے کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کے تمام عزائم کو خاک میں ملا دیا اور اس حوصلہ و جواں مردی سے دشمن کا مقابلہ کیا کہ جس کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔ مہمان مقررین نے کہا کہ یوم دفاع کے دن بحیثیت قوم اس بات کا عزم کرنا چاہیے کہ آپس میں اتحاد اور حب الوطنی کے جذبہ کو فروغ دے کر ملک کو ہر قسم کے بحرانوں سے نکال کر ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے۔

خصوصی مذاکرہ: ”حضرت داتا گنج بخش اور علامہ اقبال“

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ”حضرت داتا گنج بخش اور علامہ اقبال“ کے موضوع پر ۲۷ راگست ۲۰۲۴ء کو خصوصی مذاکرہ کا انعقاد کیا گیا۔ مذاکرہ میں شریک بحث پروفیسر نجم الدین اور ڈاکٹر طاہر حمید تنولی تھے۔ نظامت کے فرائض جناب زید حسین نے انجام دیئے۔ مقررین نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کی فکر اور تصور خودی کے بنیادی مفاہیم اولیاء اللہ کی تعلیمات سے اخذ کیے گئے ہیں۔ علامہ محمد اقبال، مسٹر نکلسن کے نام ایک خط میں کہا کہ میں نے جو فلسفہ خودی اور انسان کامل کا تصور پیش کیا ہے اس کا ماخذ مغربی مفکرین نہیں اس کا ماخذ مسلم صوفیاء ہیں جن میں حضرت عثمان ہجویری شامل ہیں۔ کشف المحجوب اولیاء اللہ کے لیے نصاب کی حیثیت رکھتی ہے۔ کشف المحجوب کا مطالعہ کریں تو فلسفہ خودی اور کردار سازی کی تشکیل بھی ہوتی ہے۔ حضرت عثمان ہجویری اور علامہ محمد اقبال کے کلام اور فکر کی بات عشق رسول ﷺ کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتی۔

پاکستان کے ۷۷ ویں یوم آزادی کی مناسبت سے
”استحکام پاکستان اور نوجوانوں کا کردار“ کے موضوع پر مذاکرہ کا انعقاد

پاکستان کے ۷۷ ویں یوم آزادی کی مناسبت سے ”استحکام پاکستان اور نوجوانوں کا کردار“ کے موضوع پر مذاکرہ کا انعقاد کیا گیا۔ مذاکرہ میں نوجوان اقبال سکالر ڈاکٹر ندیم اسحاق خان، نوجوان صحافی شہزادروشن گیلانی اور یوتھ ایکٹیوسٹ جناب کاشف مغل نے شرکت کی۔ مذاکرہ کی نظامت کے فرائض نوجوان اسکالر جناب زید حسین نے انجام دیئے۔

جناب شہزادروشن گیلانی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان دنیا کے ان ۱۵ ممالک میں شامل ہے جن کی نصف سے زائد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ یہ نوجوان صلاحیتوں سے بھرپور ہیں، ان کے عزائم بلند ہیں، یہ مایوس نہیں ہیں اور ان کو اپنے ملک سے محبت اور اپنے مسلمان ہونے پر فخر ہے۔

جناب کاشف مغل نے کہا کہ نوجوانوں کو اپنی زندگی میں نظم و ضبط اور اپنے کام میں حسن اور ترتیب بھی ضرور پیدا کرنی ہوگی۔

ڈاکٹر ندیم اسحاق نے کہا کہ دنیا کی ترقی یافتہ قومیں اپنے ملک و معاشرے کی ترقی، استحکام اور امن کے قیام کے لئے اپنے نوجوانوں کی تعلیم و تربیت پر خاص توجہ دیتی ہیں۔ ایک تندرست اور باشعور قوم بننے کے لئے ہمیں اپنے نوجوانوں کی درست سمت میں رہنمائی کرنا ہوگی۔

خصوصی لیکچر: ”قائداعظم نوجوانوں کے لیے رول ماڈل“ ڈاکٹر سعد خان

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۵ رجولائی ۲۰۲۴ء کو ”قائداعظم نوجوانوں کے لیے رول ماڈل“ کے عنوان سے خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر صدر اکو ادارہ ثقافت تہران، ایران ڈاکٹر سعد خان تھے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے میزبان کے فرائض انجام دیئے۔ ڈاکٹر سعد خان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قائداعظم نے اپنے غیر متزلزل یقین، پختہ عزم اور مسلسل جدوجہد سے تاریخ کو ایک نیا رخ دیا۔ بابائے قوم محمد علی جناح نے اپنی فراست، دوراندیشی اور سیاسی پختگی سے برصغیر کے مسلمانوں کو نہ صرف ایک منزل کی راہ دکھائی بلکہ قوم کو اس منزل تک پہنچا کر دم لیا۔ قائداعظم کی راست گوئی اور دیانت دارانہ عملی زندگی نے ان کی قیادت کو کرشماتی بنا دیا تھا۔ نوجوان نسل قائد کے افکار کو اپنا کر ملکی سلامتی و بقاء اور استحکام کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔ قائداعظم کو خراج تحسین پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ہم بحیثیت قوم اپنے مقام اور مرتبے کے مطابق دیانت داری، باہمی اتحاد اور خلوص نیت سے پاکستان کی خدمت کرتے رہیں۔

خصوصی لیکچر:

علامہ اقبال اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام یوم عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر ”علامہ اقبال اور محبت رسول ﷺ“ کے موضوع پر ۱۶ رستمبر ۲۰۲۴ء کو خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر سربراہ شعبہ فارسی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی ڈاکٹر بابر نسیم آسی تھے۔ ڈاکٹر بابر نسیم آسی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شاعر مشرق، حکیم الامت، علامہ محمد اقبالؒ کو پاکستان کا قومی شاعر ہونے کے علاوہ ایک بہت بڑے عاشق رسول ﷺ ہونے کا اختصاص بھی حاصل ہے۔ اقبالؒ کی شاعری عشق رسولؐ سے لبریز ہے۔ اقبال کی نگاہوں میں دنیا کی ہر چیز عشقِ رسول کے بغیر بے مصرف و بے معنی ہے۔

اقبال کو حضور سرور دو عالم سے جو عقیدت تھی وہ آج بھی محبت کا ایک استعارہ ہے۔ علامہ اقبال نے اپنی شاعری، تقریروں اور تحریروں میں اسی عشق رسول ﷺ کو دلوں میں بیدار کرنے کی کوشش کی ہے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ علامہ اقبال کے پیغام کو عام کیا جائے اور آنے والی نسلوں میں عشق رسول ﷺ کی شمع روشن کریں۔ صرف یہی وہ واحد راستہ ہے جس سے امت مرحومہ اپنا کھویا ہوا وقار دوبارہ بحال کر سکتی ہے۔ علامہ اقبال کی خواہش یہ تھی کہ وہ اپنا نور بصیرت آنے والی نسلوں میں منتقل کر دے۔

خصوصی لیکچر:

”علامہ اقبال اور تصورِ وجود“

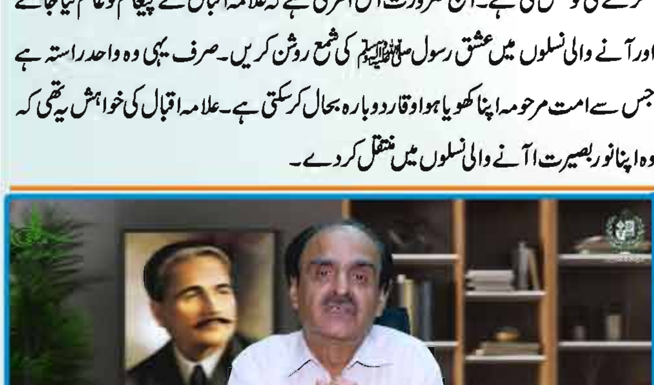

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ”علامہ اقبال اور تصورِ وجود“ کے عنوان سے ۵ ستمبر ۲۰۲۴ء کو لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر سربراہ شعبۂ اُردو لیڈز یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر عطاء اللہ عطاء تھے۔ مہمان مقرر نے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ علامہ محمد اقبال کی فکر کا بنیادی نقطہ انسان کا ہونا، اس کا مقصد، اسے کیوں بھیجا گیا؟ اقبال اپنی فکر میں اس بنیادی نکتہ کا جواب بھی دیتے ہیں کہ انسان کا وجود بے مقصد نہیں بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی بہترین تخلیق ہے اور اس کا مقصد اس دنیا کی تعمیر نو ہے۔ اس تصور کا موازنہ مغربی فلسفے کے وجودیت کے تصور سے کیا گیا اور یہ ثابت کیا گیا کہ مغرب کے وجودی فلسفی انسان کو اس دنیا میں مجبور اور بے سہارا چھوڑ دیتے ہیں لیکن اقبال اس فرد کا ہاتھ تھام کر اسے منزل سے آشنا کرتا ہے۔

خصوصی لیکچر:

’’۱۹۶۵ء کی جنگ اور ملکی دفاع کے تقاضے‘‘

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام یوم دفاع کے حوالے سے ’’۱۹۶۵ء کی جنگ ادر ملکی دفاع کے تقاضے‘‘ کے موضوع پر ۶ر ستمبر ۲۰۲۴ء کو خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ائیر وائس مارشل انور محمود خان تھے۔ مہمان مقرر نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یوم دفاع، شہداء اور غازیوں کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا عظیم دن ہے کہ جب قوم متحد اور فوج کا جذبہ بے مثال ہو تو کسی بھی بڑے دشمن کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ گزشتہ سات دہائیوں میں پاکستانی قوم نے اپنے ملک کی حفاظت کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ جدید دور میں جنگ کے تقاضے بدل چکے ہیں لہٰذا اب ہمیں دماغ اور ماڈرن ٹیکنالوجی کے ذریعے دشمن سے لڑنا ہوگا۔ ہماری نوجوان نسل ہماری طاقت ہے اور اس ملک کو ناقابل تسخیر بنا سکتے ہیں۔ یومِ دفاع ہمیں ایک مضبوط اور متحد قوم ہونے کا پیغام دیتا ہے۔ پوری قوم کو ایک بار پھر اتحاد و یگانگت کا مظاہرہ کرنا ہوگا تاکہ دشمن کی سازشوں کا مؤثر جواب دیا جا سکے۔

خصوصی لیکچر:

’’شہادت حضرت امام حسینؓ‘‘ پروفیسر سید مقصود حسین راہی

بسلسلہ شہادت حضرت امام حسین اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۶ر جولائی ۲۰۲۴ء کو ’’شہادت امام حسینؓ‘‘ کے موضوع پر خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر آزاد جموں وکشمیر سے پروفیسر سید مقصود حسین راہی تھے۔ شہادت امام حسین کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے سید مقصود حسین راہی نے کہا کہ علامہ محمد اقبال نے اپنے کلام میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی شخصیت کے بے شمار پہلوؤں کا احاطہ کیا۔ لیکن مرکزی نکتہ جس پر اقبال کی ساری فکر کا ارتکاز ہے وہ پیغامِ حسین علیہ السلام سے ملنے والی حیاتِ نو ہے۔ شہادت حسین اصل میں جوہر تحرک، باطل سے سمجھوتہ، دانش و بینش، دور اندیشی کا استعارہ ہے۔ کلام اقبال میں حضرت حسین کی زندگی کے حوالے سے حیاتِ نو، انقلاب، جہدِ مسلسل، جذبہ ایثار و قربانی، کا سبق ملتا ہے۔

خصوصی لیکچر:

’’علامہ محمد اقبال اور قائداعظم محمد علی جناح کا باہمی تعلق‘‘

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ’’اقبال اور قائد کا باہمی تعلق‘‘ کے عنوان سے ۳۰ر اگست ۲۰۲۴ء کو لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقررہ ڈاکٹر نوشین خالد تھیں۔ مہمان مقررہ نے موضوع کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ علامہ محمد اقبال، محمد علی جناح کو مسلمانوں کا واحد لیڈر سمجھتے تھے اور ان کے کردار سے حد درجہ متاثر تھے۔ دونوں لیڈران کی ذہنی ہم آہنگی کا اندازہ اس سے کیجئے کہ ۲۱ر اپریل ۱۹۳۸ء کو علامہ اقبال کی وفات پر قائداعظم نے فرمایا ’’وہ میرے ذاتی دوست، فلاسفر اور راہنما تھے اور وہی میری ذہنی اور روحانی راہنمائی کا بڑا ذریعہ تھے‘‘۔ مسلمان قوم نے اسلام کی بنیاد پر پاکستان حاصل کیا۔ مسلم لیگ کے پلیٹ فارم پر اس کا تصور علامہ اقبال نے پیش کیا اور قائداعظم کی قیادت میں مسلم لیگ یہ وطن حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی۔ یہ ملک نظریاتی بنیادوں پر قائم ہوا اور ان شاءاللہ ان ہی بنیادوں پر قائم رہے گا۔

ویبی نار: ’’اقبال کا تصورِ خودی‘‘

اقبال اکادمی پاکستان کے زیرِ اہتمام ’’اقبال کا تصورِ خودی‘‘ (انائے بصیر، انائے فعال) اور جدید نفسیات کے عنوان سے ۱۳ ستمبر ۲۰۲۴ء کو ویبی نار کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقررین میں ڈاکٹر خالد الماس، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، ڈاکٹر ندیم اسحاق، محترمہ گلشن علی شامل تھے۔ نظامت کے فرائض جناب زید حسین نے انجام دیئے۔ مہمان مقررین کا کہنا تھا کہ علامہ اقبال کی فکر کا جائزہ لیا جائے تو اس میں اُن کا فلسفہ خودی تمام تصورات پر غالب ہے۔ علامہ اقبال فرماتے ہیں انسان کی ساری کامیابیوں کا انحصار خودی کی پرورش و تربیت پر ہے۔ تربیت خودی کا پہلا زینہ تعلیم کو قرار دیتے ہیں۔ جدید دور میں علامہ اقبال کے فلسفہ خودی سے آگہی کیلئے ضروری ہے کہ نصاب میں کلام اقبال کے وہ حصے شامل کیے جائیں جو آدمی کو خود شناسی اور خدا شناسی کا درس دیتے ہوں۔ یہ ویبی نار زوم (Zoom) پر براہ راست نشر کیا گیا۔ جس میں دنیا بھر سے محبانِ اقبال نے آن لائن شرکت کی۔

علامہ محمد اقبال کے خطبہ ’’اسلام کا اخلاقی اور سیاسی نصب العین‘‘ کے حوالے سے خصوصی ویبی نار

اقبال اکادمی پاکستان کے زیرِ اہتمام علامہ محمد اقبال کے خطبہ ’’اسلام کا اخلاقی اور سیاسی نصب العین‘‘ کے حوالے سے ۲۰ ستمبر ۲۰۲۴ء کو خصوصی ویبی نار کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقررین میں

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروٗف رفیقی، پروفیسر ڈاکٹر شفیق عجمی (سابق صدر شعبہ اُردو گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور)، ڈاکٹر الماس خانم (شعبہ اُردو جی سی یونیورسٹی، لاہور)، ڈاکٹر ندیم اسحاق (پی ایچ۔ڈی، جرمنی) تھے۔ نظامت کے فرائض جناب زید حسین نے انجام دیئے۔

مہمان مقررین کا کہنا تھا کہ اقبال کے تمام تر خیالات کا سرچشمہ اسلامی تعلیم ہے۔ وہ انسانی تمدن کے کسی شعبے کے متعلق جب کبھی اظہار خیال کرتے ہیں تو ان کے ذہن میں کوئی نہ کوئی اسلامی اصول ہوتا ہے۔ اقبال کے نزدیک اسلامی کا اخلاقی و سیاسی نصب العین روزئے زمین پر انسانوں میں مساوات، آزادی اور یکجہتی کا احساس پیدا کر کے اتحاد آدم کو وجود میں لانا ہے۔ علامہ اقبال نے اپنے اس مقالہ میں اسلام کے اخلاقی نصب العین کو بڑی بالغ نظری حسن وضاحت کے ساتھ پیش کر کے نہ صرف اسلام کو امن کا مذہب ثابت کیا بلکہ اس نظریہ حیات کی روشنی میں ہندوستانی مسلمانوں کی معاشی معاشرتی، تعلیمی اور اقتصادی ضروریات کا جائزہ لے کر ان کے حل کی طرف رہ نمائی ہے۔ یہ ویبی نار زوم (Zoom) پر براہ راست نشر کیا گیا۔ جس میں دنیا بھر سے مختلف شعبہ جات کے لوگوں نے شرکت کی۔

انسائیکلو پیڈیا اقبالیکا کمیٹی کا اجلاس

اقبال اکادمی پاکستان کے منصوبے انسائیکلو پیڈیا اقبالیکا کے حوالے سے یکم جولائی ۲۰۲۴ء کو اقبال اکادمی کی لائبریری میں اجلاس ہوا۔ انسائیکلو پیڈیا علوم کا ایک جامع مانع اختصاریہ ہوتا ہے۔ جغرافیہ، اعلام، اقوام، علوم اور فنون کے الگ الگ دائروں پر انسائیکلو پیڈیاز موجود ہیں۔ لغت نامۂ دہ خدا، دائرہ معارف بزرگ اسلامی وغیرہ اس سلسلے کے بڑے نشانات ہیں۔ مفکرین پر بھی الگ الگ دائرہ ہائے معارف وجود میں آرہے ہیں۔ علامہ محمد اقبال ایسے مفکر ہیں جن کے افکار نے پوری دنیا میں اپنے اثرات مرتب کیے ہیں۔ اس پر دائرہ معارف اقبال پنجاب یونیورسٹی کا کام موجود ہے۔ یہ بہت اچھا کام ہونے کے باوجود اقبال کے افکار اور شخصیت کے پہلوؤں کو الگ الگ زیر بحث لا کر ایک جامع انسائیکلو پیڈیا مرتب کیا جانا وقت کی ضرورت ہے۔ اقبال اکادمی نے اس مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ملک کے بہت ممتاز اور موضوع پر دسترس رکھنے والے اہل علم کے ساتھ ایک اجلاس کا انعقاد کیا۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اجلاس میں ڈاکٹر عارف نوشاہی، ڈاکٹر خالد اقبال یاسر، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروٗف رفیقی، جناب نعمان چشتی (سسٹم اینالسٹ)، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی (سربراہ شعبہ ادبیات)، جناب وقار احمد (معاون ناظم انتظامیہ)، جب کہ ڈاکٹر معین الدین عقیل، خرم علی شفیق، ڈاکٹر نجیب جمال نے آن لائن شرکت کی۔ ڈاکٹر عبدالروٗف رفیقی نے معزز شرکائے اجلاس کو خوش آمدید کہا اور منصوبے کے حوالے سے شرکاء کو آگاہ کیا۔ اجلاس میں طے پایا کہ انسائیکلو پیڈیا اقبالیکا منصوبہ کے اندراجات و موضوعات کو حتمی شکل دینے کے لیے غیر جانبدار اور ثقہ اہل علم پر کمیٹی تشکیل دی جائے۔ یہ بھی طے پایا کہ اہل علم پر مبنی ایک ورکشاپ کا انعقاد بھی کیا جائے۔

اقبال اکادمی پاکستان اور یونیورسٹی آف منیجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور کے درمیان مفاہمتی یادداشت کی تقریب

فکر اقبال کے فروغ کے لیے دونوں اداروں کے درمیان اقبالیاتی لٹریچر اور دیگر تحقیقی مواد کے تبادلے، تعلیمی شعبوں میں تعاون اور روابط قائم کرنے پر اتفاق

اقبال اکادمی پاکستان اور یونیورسٹی آف منیجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور کے مابین علامہ اقبال کی فکر وتفہیم کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کرنے کے لیے مینجمنٹ اینڈ سروسز یوایم ٹی کے آفس میں ۹ رجولائی ۲۰۲۴ء کو تقریب منعقد ہوئی۔ فکر اقبال کے فروغ کے لیے دونوں اداروں کے درمیان اقبالیاتی لٹریچر اور دیگر تحقیقی مواد کے تبادلے، تعلیمی شعبوں میں تعاون اور روابط قائم کرنے پر اتفاق کیا گیا۔

اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور یونیورسٹی آف منیجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور کی جانب سے کو فاؤنڈر اینڈ چیف ایڈوائزر یونیورسٹی آف منیجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی ڈاکٹر عابد حسین شیروانی نے دستخط کیے۔ اس موقع پر ڈین سکول آف ڈیزائننگ اینڈ ٹیکسٹائل ڈاکٹر مرتضیٰ ملک، ڈائریکٹر سکول آف گورننس اینڈ سوسائٹی عائشہ اظہر، ڈاکٹر

محمد رفیق خان رجسٹرار خواجہ محمد آصف، ڈائریکٹر سکول آف لاء ڈاکٹر کاشف عمران زیدی چیف لائبریری آفیسر ڈاکٹر ظہیر، افسر تعلقات عامہ اقبال اکادمی پاکستان جناب محمد اسحاق موجود تھے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اس مفاہمتی یادداشت کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اقبال کی فکر میں ہمارے عصری مسائل کا حل موجود ہے۔ ان کا پیغام آزادی فکر اور زندگی کے اعلیٰ مقاصد کا علمبردار ہے جسے ہمارے نوجوانوں میں فروغ دیا جانا چاہیے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ بطور ڈائریکٹر اقبال اکادمی ان کی کوشش ہے کہ پاکستان کے تعلیمی اداروں کو اقبال اکادمی کے ساتھ منسلک کریں تاکہ نوجوانوں سے رابطہ قائم کیا جا سکے۔ انہوں نے عصری تکنیکی ذرائع جیسے موبائل فون ایپلی کیشنز اور مختصر ویڈیو کلپس کو استعمال کرتے ہوئے اقبال کے پیغام کو نوجوانوں تک پہنچانے کی اہمیت پر زور دیا۔

ڈاکٹر عابد حسین شیروانی نے کہا کہ ہمیں علامہ اقبال کے پیغام کو عملی جامہ پہنانے کی طرف بڑھنا ہوگا اور اس سے عملی رہنمائی حاصل کرنی ہوگی۔ اس کے لیے یونیورسٹی، اقبال اکادمی پاکستان کے ساتھ مکمل طور پر تعاون کرے گی۔ انہوں نے دونوں اداروں کے مابین اس مفاہمتی یادداشت کو فکر اقبال کے فروغ کے لیے اہم سنگ میل قرار دیا۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عابد شیروانی نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو کتب کا تحفہ پیش کیا۔

اقبال اکادمی پاکستان اور انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد کے مابین مفاہمتی یادداشت کی تقریب

اقبال اکادمی پاکستان اور انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد کے مابین ۳ ستمبر ۲۰۲۴ء کو مفاہمتی یادداشت پر دستخط کئے گئے۔ اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے ڈائریکٹر عبدالرؤف رفیقی اور انسٹی ٹیوٹ آف پبلک اسٹڈیز کے چیئرمین جناب خالد رحمن نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کئے۔ مفاہمتی یادداشت کے مطابق فکر اقبال کو پالیسز کا حصہ بنایا جائے گا۔ تحقیق اور مکالمے کے کلچر کو فروغ دینے کے لئے ماہرین، محققین اقبالیات اور پالیسی سازوں کی مشاورت سے پالیسیوں کے حوالے سے سفارشات مرتب کی جائیں گی۔ علاوہ ازیں مشترکہ طور پر سیمینارز، ورکشاپس، کانفرنسز اور تربیتی سیشنز کے انعقاد کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر سربراہ شعبہ ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، سسٹم اینالسٹ جناب محمد نعمان چشتی، معاون ناظم انتظامیہ جناب وقار احمد، افسر تعلقات عامہ محمد اسحاق موجود تھے۔ بعد ازاں خالد رحمن نے اقبال اکادمی کی مرکزی لائبریری، شعبہ ادبیات واطلاعیات کا دورہ بھی کیا۔

اقبال اکادمی پاکستان اور الہجرہ سکولز ٹرسٹ کے درمیان باہمی تعاون کی یادداشت پر دستخط کی تقریب

اقبال اکادمی پاکستان اور الہجرہ سکولز ٹرسٹ کے درمیان فکرِ اقبال اور پیغامِ اقبال کو تعلیمی اداروں میں شامل کرنے کے لیے ۲۶ راگست ۲۰۲۴ کو باہمی تعاون کی یادداشت پر دستخط ہوئے۔ اس یادداشت پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، اور الہجرہ سکولز ٹرسٹ کے بانی وچیئرمین محمد عبدالکریم ثاقب نے دستخط کیے۔

اس موقع پر الہجرہ سکولز ٹرسٹ کے چیئرمین، استاد عبدالکریم ثاقب نے کہا کہ پاکستان کی نسلِ نوکوان کے فکری اور نظریاتی تشخص سے آگاہ کرنے کے لیے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے افکار سے بہتر کوئی متفقہ علمی ذخیرہ موجود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقاصدِ تخلیق پاکستان اور تعمیرِ وطن کے لیے طلبہ کو جس علمی اور عقلی بنیاد کی ضرورت ہے، وہ حضرت علامہ اقبال کے فکرو فلسفہ اور پیغام ہی سے ممکن ہے۔ الہجرہ سکولز ٹرسٹ، بچوں کی نفسیات کو مدنظر رکھتے ہوئے، مختلف موضوعات پر ان کی عمر کے مطابق مواد تیار کرنے پر کام کر رہا ہے اور اس سلسلے میں علامہ اقبال اکیڈمی سے علمی، عملی اور فنی مہارت کی امید رکھتا ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے الہجرہ کے اس سوچ اور فکر کی قدر افزائی کرتے ہوئے اسے تعمیرِ وطن وملت کے لیے خوش آئند قرار دیا۔ انہوں نے فرمایا کہ اقبال علیہ رحمہ کا فکرو فلسفہ محدود نہیں بلکہ قرآن وسنتِ نبوی کی عمیق فکر کا نتیجہ ہے، جو اقوام وملل کے اتحاد و استحکام کے لیے ایک پل کا کردار ادا کر سکتا ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اقبال اکادمی کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی پیشکش کی اور اس توقع کا اظہار کیا کہ یہ باہمی تعاون کی یادداشت فقط کاغذ کا ایک ٹکڑا نہیں ہوگی، بلکہ عملی اقدامات کی طرف پہلا قدم ثابت ہوگی۔

تقریب میں الہجرہ سکولز ٹرسٹ کے وفد میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر عبدالرحمن عثمانی، جناب اکرام ملک، محمد زبیر ملک، ڈاکٹر انیس جہانگیر خان اور ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے بھی شرکت کی۔ تقریب کا اختتام جناب عبدالکریم ثاقب صاحب کی دعا کے ساتھ ہوا۔

معروف کارٹونسٹ جاوید اقبال کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

معروف کارٹونسٹ جناب جاوید اقبال نے ۱۱ ر جولائی ۲۰۲۴ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا اور ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران جناب جاوید اقبال کا کہنا تھا کہ علامہ کی نظر میں آرٹ کا مقصد خودی کی تکمیل ہے۔ جو آرٹ اس مقصد کے حاصل کرنے میں مدد دیتا ہے، جو نت نئی آرزوؤں کو پیدا کرتا ہے اور نئے معیاروں کو سامنے رکھنا سکھاتا ہے۔ وہ توانا، صحت منداور قابلِ قدر ہے مگر جو آرٹ خودی کی تکمیل میں حارج ہوتا ہے اور زندگی کے حقائق سے گریز کرنے کا سبق پڑھاتا ہے وہ زوال پذیر اور مہلک ہے۔ جناب جاوید اقبال نے اکادمی کی مرکزی لائبریری، شعبہ ادبیات اور شعبہ اطلاعیات کا بھی دورہ کیا۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا لاہور پریس کلب کا دورہ

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۲۷؍جولائی ۲۰۲۴ء کو لاہور پریس کلب کا دورہ کیا۔ لائبریری کمیٹی کے چیئرمین اور نائب صدر پریس کلب امجد عثمانی کی قیادت میں لائبریری کمیٹی کے ارکان نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو پریس کلب کی لائبریری کا

دورہ کرایا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے لائبریری کے لیے علامہ اقبال پر اپنے پی ایچ ڈی مقالے سمیت اکیڈمی کی شائع شدہ اہم کتب عطیہ کیں جب کہ لائبریری میں خصوصی گوشۂ اقبال اور ای لائبریری کے قیام میں معاونت کی یقین دہانی بھی کرائی۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا کہنا تھا کہ آج کے دور میں فکر اقبال کو اجاگر کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ دنیا بھر میں اقبال کی شاعری اور فکر کے تراجم کیے جا رہے ہیں اور اقوام عالم مفکر پاکستان کے افکار سے استفادہ کر رہی ہیں۔

جناب امجد عثمانی نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر لائبریری کمیٹی کے ارکان شہباز انور خان، سعید اختر، محمد عبداللہ، شہزاد فراموش، صبا ممتاز اور سلمان رسول بھی موجود تھے۔

چیئرمین انسٹیٹیوشن آف انجینئرز پاکستان (آئی ای پی) انجینئر مسعود علی خان کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

چیئرمین انسٹیٹیوشن آف انجینئرز پاکستان (آئی ای پی) انجینئر مسعود علی خان نے ۲۳؍جولائی ۲۰۲۴ء کو وفد کے ہمراہ اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات کی۔ انجینئر مسعود علی خان نے کہا کہ علامہ محمد اقبال جمود اور تقلید کے خلاف تھے وہ حرکت کے فلسفہ کے قائل تھے۔ علامہ اقبال کا کلام حکمت اور روشن خیالی کی راہیں روشن کرتا ہے۔ وہ برصغیر کے نوجوانوں کو ترقی کی راہوں پر گامزن دیکھنا چاہتے تھے۔ انجینئر مسعود علی خان نے اکادمی کی مرکزی لائبریری، شعبہ آرکائیوز اور شعبہ اطلاعیات کا بھی دورہ کیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام معزز مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا اور انہیں اکادمی کی مطبوعات اور اعزازی شیلڈ پیش کی۔ اس موقع پر صدر فکر اقبال فورم انجینئر وحید خواجہ، و دیگر ممبر بھی موجود تھے۔

بانی چیئرمین الہجرہ ٹرسٹ برطانیہ و پاکستان جناب عبدالکریم ثاقب کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

بانی وچیئرمین الہجرہ ٹرسٹ برطانیہ و پاکستان جناب عبدالکریم ثاقب نے ۶ راگست ۲۰۲۴ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا اور ڈائریکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات کی۔ جناب عبدالکریم ثاقب نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کے خطبات اور شاعری میں نسلِ نو کے لیے مروجہ تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے متعدد پہلوؤں کا احاطہ ہے۔ تعلیمی مسائل پر اقبال کے اردو اور فارسی کے اشعار جابجا ملتے ہیں۔ نوجوانوں کی تعلیم وتربیت کے بارے میں انہوں نے جابجا اشارے کیے ہیں اور نئی اور پرانی تعلیم کے بارے میں اپنی رائے ظاہر کی ہے ان اشارات اور خاکوں کی مدد سے ان کے فلسفہ تعلیم کو بخوبی سمجھا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ اکادمی نوجوان نسل کو افکار اقبال سے روشناس کرانے کے لیے ہر ممکنہ اقدام کر رہی ہے۔ تعلیمی اداروں میں اقبال کے نظریات وتصورات کو اہمیت دینی چاہیے۔ ان کے افکار، ان کے اشعار کے ذریعے سے ہی نوجوانوں کی سوچ اور عمل میں تبدیلی آسکتی ہے۔ جناب عبدالکریم ثاقب نے اکادمی کی مرکزی لائبریری، شعبہ ادبیات واطلاعیات کا بھی دورہ کیا۔

چیئرمین مولانا ظفر علی خاں فاؤنڈیشن جناب خالد محمود سے ملاقات

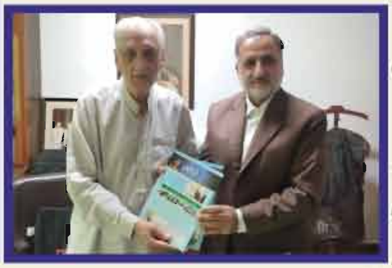

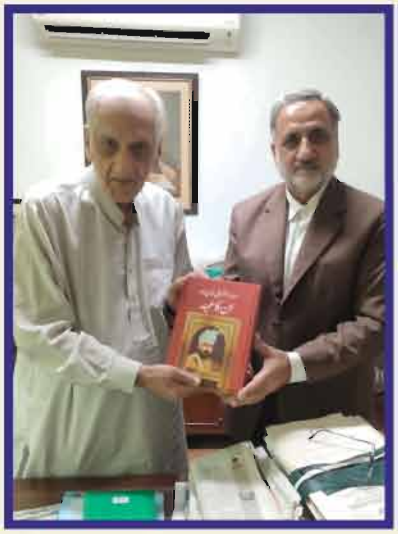

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۲۳ رستمبر ۲۰۲۴ء کو چیئرمین مولانا ظفر علی خاں فاؤنڈیشن جناب خالد محمود سے ملاقات کی۔ جناب خالد محمود نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو فاؤنڈیشن کے کام اور مستقبل کے منصوبوں سے آگاہ کیا۔ جناب خالد محمود نے کہا کہ مولانا ظفر علی خان کی سیاست اور صحافت نے مسلم نوجوانوں کی اکثریت کو متاثر کیا۔ آپ نے قیام پاکستان کی تحریک میں علامہ محمد اقبال کے خواب کو عملی جامہ پہنانے کے لیے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کا بھرپور ساتھ دیا۔ اس ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ نوجوان نسل کو علامہ محمد اقبال کی فکر اور مولانا ظفر علی خاں کی عملی زندگی سے روشناس کرایا جائے، ان کے بارے میں مضامین نصاب کا حصہ ہونے چاہئیں۔ بلکہ صحافت کے طلبہ کو مولانا ظفر علی خان اور ان کے انداز تحریر وصحافت کے متعلق پڑھایا جانا چاہیے۔ ملاقات کے اختتام پر جناب خالد محمود نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو کتاب کا تحفہ پیش کیا۔

جناب مقصود احمد چغتائی کی ڈائریکٹر اکادمی سے ملاقات

سکاؤٹ تحریک کے متحرک رکن اور ممتاز سفرنامہ نگار جناب مقصود احمد چغتائی نے ۲۲ رجولائی ۲۰۲۴ء کو وفد کے ہمراہ اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ جناب مقصود احمد چغتائی نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات کی۔ دورہ کے دوران مقصود احمد چغتائی نے کہا اقبال اکادمی پاکستان کا ایک قدیم ادارہ ہے جہاں فکر اقبال کو پوری دنیا میں پھیلانے کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہیں۔ علامہ اقبال کا تمام کلام نوجوانوں کے نام ہے اور ان کی شاعری میں تحرک کا پیغام ملتا ہے اور وہ نوجوانوں کو متحرک دیکھنا چاہتے تھے۔

دوروزہ ''انسائیکلوپیڈیا اقبالیکا ورکشاپ''

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۱ تا ۱۲ ستمبر ۲۰۲۴ء کو''انسائیکلوپیڈیا اقبالیکا'' کے حوالے سے اکادمی کی لائبریری میں دو روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں نامور اقبال سکالرز کو مدعو کیا گیا۔ ورکشاپ کے شرکاء میں ڈاکٹر ابصار احمد، پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈاکٹر طالب حسین سیال، ڈاکٹر خالد اقبال یاسر، ڈاکٹر رفیق الاسلام، ڈاکٹر حمیرا شہباز، ڈاکٹر زیب النساء سرویا، ڈاکٹر محمد یوسف اعوان، ڈاکٹر عروبہ مسرور صدیقی، ڈاکٹر محمد رمضان طاہر، ڈاکٹر محمود علی انجم، ڈاکٹر محمد اعجاز الحق اعجاز، ڈاکٹر حسن رضا اقبالی، ڈاکٹر جاوید اقبال میو شامل تھے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے تمام مہمانان گرامی کو خوش آمدید کہا۔ افتتاحی نشست میں ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے کہا کہ انسائیکلوپیڈیا کے نام سے مختلف ممالک کے حوالے سے بہت مفید سلسلے منظر عام پر آئے جن سے کچھ عرصہ قبل تک اہل علم مستفید ہوتے رہے۔ انسائیکلوپیڈیا محققین کے لیے مفید معلومات کا ایک مصدر اور منبع ہوتا ہے۔ دیگر فنون کی طرح اس علم نے بھی اپنی شاخیں دور دور تک پھیلا دی ہیں۔ ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے انسائیکلوپیڈیا اقبالیکا کے منصوبہ کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا اور اس منصوبہ کی تکمیل کے حوالے سے مختلف مراحل پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں ورکشاپ کے شرکاء نے تین گروپس کی صورت میں دو روز مسلسل غور و حوض اور مشورہ و مشاورت کے بعد انسائیکلوپیڈیا اقبالیکا کے حوالے سے اپنی تجاویز اور سفارشات مرتب کر کے پیش کرتے ہوئے کہا اس انسائیکلوپیڈیا کا نام اقبال جامع انسائیکلوپیڈیا تجویز کیا اور انکا کہنا تھا کہ یہ انسائیکلوپیڈیا، علامہ محمد اقبال کی فکر کی ترویج و تفہیم کے حوالے سے آنے والی نسلوں کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔

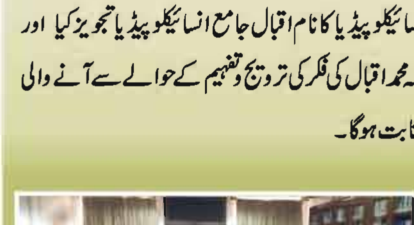

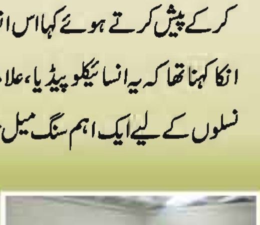

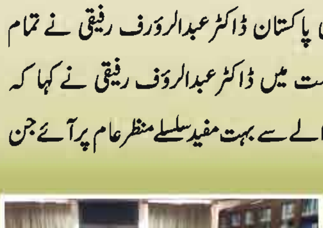

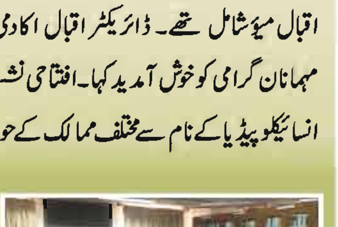

مزارِ اقبال کی تزئین و آرائش کیلئے حکومت پنجاب کی طرف سے تشکیل کردہ اعلیٰ سطحی کمیٹی کا اجلاس

مزارِ اقبال کی تزئین و آرائش کیلئے حکومت پنجاب کی طرف سے تشکیل کردہ اعلیٰ سطحی کمیٹی کا اجلاس سنیئر ممبر بورڈ آف ریونیو نبیل جاوید کی ہدایت اور ڈائریکٹر جنرل والڈسٹی جناب کامران لاشاری کی سرپرستی میں ۵ ستمبر ۲۰۲۴ء کو مزار اقبال پر انعقاد پذیر ہوا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو ڈپٹی ڈائریکٹر کنورزیشن جناب مبشر حسن نے تزئین و آرائش سمیت دیگر مختلف امور سے متعلق آگاہ کیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مزار اقبال اور ملحقہ احاطہ میں ہونے والے تزئین و آرائش کے کام کا جائزہ لیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے جاری منصوبہ کے حوالے سے قیمتی آراء و تجاویز دیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا کہنا تھا کہ فکر اقبال کو عام لوگوں تک پہنچانا ہمارا نصب العین ہے۔ مزار اقبال کی تزئین و آرائش و ملحقہ عمارات کے نقش و نگار میں زائرین کو علامہ کے کلام کی فکر نظر آنی چاہیے۔ جناب مبشر حسن نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی تمام تجاویز و آراء کو سراہا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مزار اقبال پر فاتحہ خوانی بھی کی۔

اقبال اکادمی پاکستان کی جائزہ مسودات کمیٹی کا اجلاس

اقبال اکادمی پاکستان کو برائے طباعت موصول شدہ مسودات کا جائزہ لینے کے لیے جائزہ مسودات کمیٹی کا اجلاس ۲۲ رجولائی ۲۰۲۴ کو دفتر ناظم اقبال اکادمی پاکستان میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر ابصار احمد، پروفیسر ڈاکٹر تحسین فراقی، پروفیسر ڈاکٹر نجیب جمال، پروفیسر ڈاکٹر خالد ندیم، ڈاکٹر محمد اعجاز الحق اعجاز، ڈاکٹر عروبہ مسرور صدیقی اور ڈاکٹر عبدالرورف رفیقی نے شرکت کی۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جس کے بعد ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اکادمی میں جاری منصوبوں کے بارے میں جائزہ مسودات کمیٹی کو آگاہ کیا۔ جائزہ مسودات کمیٹی کے اجلاس میں اقبال اکادمی پاکستان کے زیر تکمیل علمی منصوبوں کو پیش کیا گیا۔ جائزہ مسودات کمیٹی نے علامہ کے اُردو فارسی کلام کے انگریزی ترجمے، علامہ کے اُردو وفارسی کلام کی سوشل میڈیا پر اشاعت کے لیے ٹرانسلٹریشن اور دیگر سکالرز کے اکادمی کو برائے طباعت ارسال کیے گئے مسودات کا تفصیل سے جائزہ لیا اور اپنی سفارشات دیں۔ اجلاس کا اختتام ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے کلمات تشکر پر ہوا۔

پاکستان کے ۷۷ ویں یوم آزادی کے موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام علامہ محمد اقبال کی قدیم رہائش گاہ پر پرچم کشائی اور کیک کٹنگ کی تقریبات

۷۷ ویں جشن آزادی کے موقع پر علامہ اقبال کی قدیم رہائش گاہ میکلوڈ روڈ میں پرچم کشائی اور کیک کٹنگ کی تقریبات کا اہتمام کیا گیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اکادمی کے عہدیداران کے ہمراہ پرچم کشائی کی۔ کیک کٹنگ کی تقریب کے موقع پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ پاکستان تا قیامت قائم و دائم رہے گا، پاکستان ایک گلدستہ ہے، وہ وقت دور نہیں جب پاکستان ترقی کرے گا۔ اس موقع پر طلبہ نے قومی ترانہ بھی پیش کیا۔

۷۷ ویں جشن آزادی کے موقع پر نامور شخصیات کے سمعی وبصری پیغامات

پاکستان کا ۷۷واں جشن آزادی ۱۴ اگست ۲۰۲۴ء کو عقیدت و احترام اور قومی جذبے سے منایا گیا۔ اقبال اکادمی پاکستان اس موقع پر ہر سال علامہ اقبال کو خراج تحسین پیش کرنے کی غرض سے مختلف تقریبات کا اہتمام کرتی ہے۔ امسال اقبال اکادمی پاکستان کی طرف سے یوم آزادی کے موقع پر ''فکر اقبال اور استحکام پاکستان'' کے عنوان سے نامور شخصیات کے سمعی و بصری پیغامات حاصل کیے گئے۔ اس کہکشاں میں جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال، پسر زادہ اقبال جناب ولید اقبال، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈائریکٹر جنرل ادارہ فروغ قومی زبان پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر، ڈائریکٹر اُردو سائنس بورڈ، جناب ضیاء اللہ، وائس چانسلر، ڈائریکٹر مجلس ترقی ادب، جناب عباس تابش، لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، پروفیسر ڈاکٹر شگفتہ ناز، ڈائریکٹر پاکستان سٹڈیز، پروفیسر ڈاکٹر نعمانہ کرن، سنیئر ڈین فیکلٹی آف کیمیکل اینڈ بائیولوجیکل سائنسز، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور پروفیسر ڈاکٹر شازیہ انجم، چیئرمین شعبہ اقبالیات و فلسفہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور پروفیسر ڈاکٹر رفیق الاسلام، ڈاکٹر وحید الزمان طارق، ڈاکٹر محمد یوسف اعوان، صدارتی اقبال ایوارڈ یافتہ مصنف ڈاکٹر اعجاز الحق اعجاز، ڈائریکٹر سٹوڈنٹ افیئرز اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، ڈاکٹر رمضان طاہر، صدر شعبہ اُردو لاہور لیڈز یونیورسٹی، پروفیسر ڈاکٹر عطاء اللہ، ڈاکٹر ندیم اسحاق خان، جناب نعیم احمد، صا ممتاز بانو اور دیگر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے منسلک افراد نے اپنے پیغام کے ذریعے فکر اقبال کی روشنی میں اپنے جذبات وخیالات کا اظہار کیا۔

پاکستان نیشنل کونسل آف آرٹس اسلام آباد نوی ژوند کی جانب سے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ برائے سال ۲۰۲۳ء

پاکستان نیشنل کونسل آف آرٹس اسلام آباد نوی ژوند کی جانب سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو ان کی علمی ادبی خدمات کے اعتراف میں لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ برائے سال ۲۰۲۳ء سے نوازا گیا۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان سے اہم شخصیات کی ملاقات

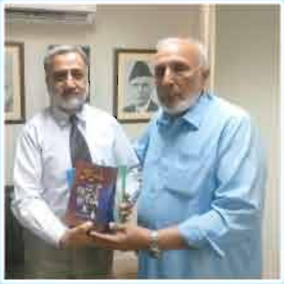

معروف مصنف جناب اسلم کھوکھر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو اپنی تصانیف پیش کرتے ہوئے

معروف مصنف جناب محمد یوسف حیران کو ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کتاب کا تحفہ پیش کر رہے ہیں

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی چیئرمین دبستان جناب اقبال صلاح الدین کو شیلڈ زاور کتب کا تحفہ پیش کر رہے ہیں

سابق سفیر افغانستان جناب سید ابرار حسین کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کتاب کا تحفہ پیش کر رہے ہیں

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، محمد عارف بلوچ انجینئر محکمہ انہار کو اقبالنامہ پیش کر رہے ہیں

یوتھ امپاورمنٹ سوسائٹی کے صدر جناب عرفان بٹ کی وفد کے ہمراہ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات

ڈاکٹر عروہ وحید نے منیر احمد خلیلی کی کتاب ''علامہ اقبال اور احمد شوقی کی حبِ رسول'' ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو پیش کی

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، معروف انوائرمینٹل لائراور سماجی رہنما جناب سردار آصف سیال کو کتاب کا تحفہ پیش کر رہے ہیں

شعبہ فروخت

محکمہ اوقاف و مذہبی پنجاب کے زیر اہتمام ماہِ ربیع الاول کے سلسلے میں ''سیرت طیبہ ﷺ، اسلامیات و پاکستانیات'' کے عنوان سے ۱۳ ستمبر ۲۰۲۴ء کو چارروزہ نمائش کتب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں اقبال اکادمی کی جانب سے بھی شرکت کی گئی۔

شعبہ اطلاعیات کے منصوبہ جات

جدید دور کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اقبال اکادمی پاکستان کا شعبہ اطلاعیات (IT Section) انٹرنیٹ پر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز (فیس بک، ٹویٹر، انسٹاگرام، یوٹیوب اور واٹس ایپ) اور مرکزی ویب گاہ پر اقبال کی فکر پر مبنی اردو، انگریزی زبانوں میں اقبالیاتی سرگرمیوں سے متعلق مواد، ویب جرائد، ویب ریڈیو، آڈیو اور ویڈیو پیغامات جاری کرتا رہتا ہے۔

مرکزی ویب گاہ

اس سہ ماہی میں مرکزی ویب گاہ کو پوری دنیا بھر سے ۲۲ لاکھ افراد نے استفادہ کیا جن میں زیادہ تعداد امریکہ کی تھی۔

https://www.allamaiqbal.com/

July 2024		August 2024		September 2024	
Top Traffic Countries / Regions,Previous 30 days Country / Region	Traffic	Top Traffic Countries / Regions, Previous 30 days Country / Region	Traffic	Top Traffic Countries / Regions,Previous 30 days Country / Region	Traffic
France	382,406	United States	1,038,554	United States	1,423,254
United States	307,090	Indonesia	554,590	Russian Federation	1,165,392
Russian Federation	141,257	Russian Federation	249,176	France	204,596
Pakistan	68,355	France	163,977	Indonesia	161,959
Taiwan	52,515	Finland	113,925	Pakistan	131,997

علامہ اقبال آفاقی کتب خانہ

علامہ اقبال آفاقی کتب خانہ پر ۲۶۶ کتب اپ لوڈ کی گئیں۔ اس سہ ماہی میں دنیا بھر سے ایک ملین افراد نے اس ویب سائیٹ سے استفادہ کیا جن میں تیس فیصد یونیک وزٹرز تھے۔

https//:iqbalcyberlibrary.net

July 2024		August 2024		September 2024	
Top Traffic Countries/ Regions, Previous 30 days Country / Region	Traffic	Top Traffic Countries / Regions, Previous 30 days Country / Region	Traffic	Top Traffic Countries / Regions, Previous 30 days Country / Region	Traffic
Pakistan	77,618	United States	83,064	Pakistan	89,174
United States	70,664	Pakistan	79,469	United State	70,695
India	16,925	India	20,378	India	17,893
Singapore	6,839	Singapore	11,098	Singapore	12,168
China	6,418	China	6,639	Germany	9,695

کلیاتِ اقبال اینڈرائیڈ ایپ

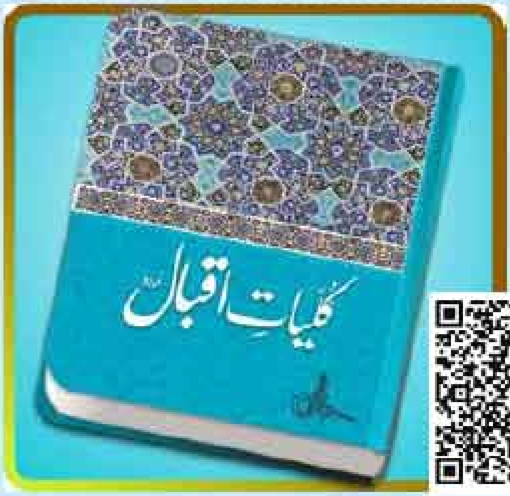

کلیاتِ اقبال اردو کی اینڈرائیڈ ایپلی کیشن جو کہ ۲۰۱۸ میں اپنے محدود وسائل سے ان ہاؤس تیار کی گئی تھی اور پلے سٹور پر ۴.۲ ریٹنگ کے ساتھ دنیا بھر سے لاکھوں لوگ استعمال کر رہے ہیں کا نیا ورژن تیار کر کے ۳۰ اگست ۲۰۲۴ء کو اپ لوڈ کیا گیا جس کو خاصی پذیرائی مل رہی ہے۔ اس ورژن کی خاص بات یہ ہے کہ یہ اینڈرائیڈ موبائل کے نئے ورژن سے ہم آہنگ ہے۔ اکادمی کے یوٹیوب چینل پر موجود کلیاتِ اقبال اردو، شجاعت ہاشمی کی آواز میں تحت اللفظ، ویڈیوز کے لنک اس ایپ سے منسلک کر دیے گئے ہیں جس کی وجہ سے اس کی مقبولیت میں اضافہ ہوا ہے۔

https//:play.google.com/store/apps/details?id=pk.gov.iap.kuliyatiqbalurdu2

اقبال اکادمی کا یوٹیوب چینل:

اکادمی کے یوٹیوب چینل پر ۲۲۵۵ ویڈیوز موجود ہیں جن کے چار ملین سے زائد ویوز ہیں۔ دنیا بھر سے شائقینِ اقبال کے لیے فکرِ اقبال پر مبنی سیمینارز، ورکشاپس، ویبینارز، مجلس، بچوں کی نظمیں، لیکچرز وغیرہ کی متنوع موضوعات پر وسیع تعداد موجود ہے۔

گزشتہ سہ ماہی میں شعبہ روابطِ عامہ کی معاونت کرتے ہوئے علامہ اقبال کے فلسفہ خودی پر تین ویبینار منعقد کیے گئے، جن میں دنیا بھر سے شائقینِ اقبال نے شرکت کی۔ ویبینارز کی ریکارڈنگ بھی یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے۔ علاوہ ازیں یوم آزادی کے موقع پر ریکارڈ کیے گئے نامور ادیب، دانشور، ماہرینِ اقبالیات کے برقی پیغامات، لیکچرز و سیمینارز کی ریکارڈنگز اس چینل پر اپلوڈ کیے گئے جنھیں پچاس ہزار کے قریب ناظرین نے دیکھا اور سنا۔

ttps//:www.youtube.com/iqbalacademy

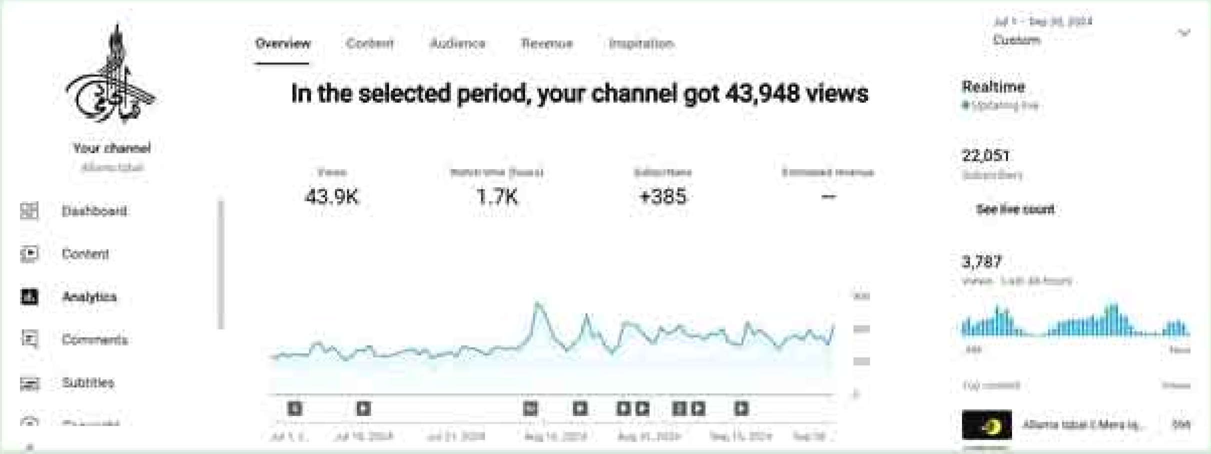

اقبال اکادمی کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے لنک:

یوٹیوب چینل: https//:www.youtube.com/iqbalacademy
فیس بک: https//:www.facebook.com/Allamaiqbal
انسٹاگرام: dr.allamaiqbal
ٹویٹر: DrAllamaiqbal

Iqbal Academy Pakistan

Iqbal Review / Iqbaliyat

Research Journal

ISSN(p): 0021-0773
ISSN(e): 3006-9130

Iqbal Academy Pakistan

Call For Papers

آپ اپنے مضامین اُردو، عربی، فارسی، ترکی، انگریزی اور کسی بھی زبان میں بھیج سکتے ہیں۔

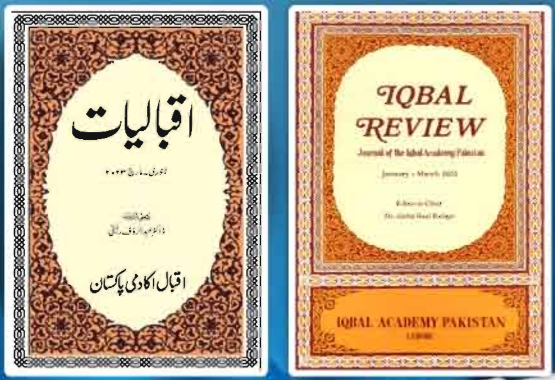

APPROVED BY HEC IN Y - CATEGORY

Submit your research article at:

https://iqbalreview.allamaiqbal.com/index.php/ire/about/submissions

Contact us: 042-99203573, 042-36314510

اقبال اکادمی کی تازہ مطبوعات (ای بک)

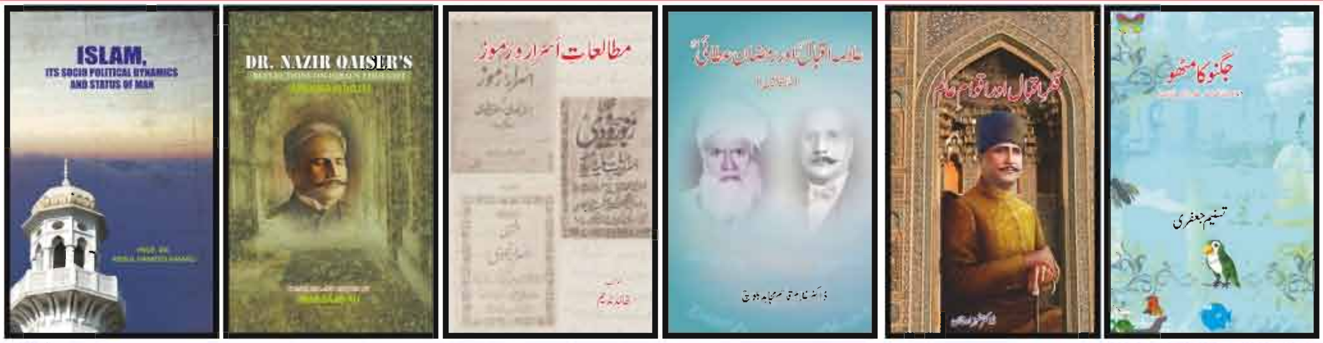

گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

علامہ محمد اقبال کی تعلیمات اور ان کی فکر کے ذریعے ہم پاکستان کا روشن چہرہ دنیا کے سامنے پیش کر سکتے ہیں: گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی

گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے ۳۰ر اگست ۲۰۲۴ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی اور ایڈمنسٹریٹر ایوان اقبال جناب انجم وحید نے گورنر کا پرتپاک استقبال کیا۔ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے جناب فیصل کریم کنڈی کو اکادمی کی اقبالیات کے فروغ کے لیے کی جانے والی کاوشوں سے آگاہ کیا۔ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے بتایا کہ اکادمی نوجوان نسل کو فکر اقبال سے روشناس کرانے کے لیے تمام وسائل کو بروئے کار لارہی ہے۔اقبال اکادمی تحقیق وتصنیف کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارم پر اقبال کی تعلیمات کے فروغ کے لیے بھرپور کوشش کررہی ہے۔اکادمی اقبال سائبر لائبریری، یوٹیوب چینل، کلیات اقبال (اُردو) اینڈرائیڈ ایپ کے ذریعے فہم اقبال کو عام کررہی ہے۔

اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کی تعلیمات اور ان کی فکر کے ذریعے ہم پاکستان کا روشن چہرہ دنیا کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔ اقبال کی فکر وفلسفہ کو مزید گہرائی سے سمجھنے اور فروغ دینے کے لیے مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔اقبال کا فلسفہ نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کے لیے اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ یہ خطے میں تہذیب اور محبت کے قیام میں معاون ثابت ہوسکتا ہے اور خطہ کے ممالک کو ایک دوسرے سے جوڑ سکتا ہے۔

اقبال کے کلام نے پوری دنیا کو متاثر کیا۔مشرق ومغرب ان کی عظمت کے قائل ہیں۔اقبال کے کلام میں آفاقی پیغام موجود ہے۔ملت اسلامیہ کے لیے اخوت، یگانگت اور اتحاد کا پیغام ہے۔ نوجوان نسل کو علامہ اقبال، خوشحال خاں خٹک اور تمام مفکرین ودانشوروں کے پیغام سے روشناس کرانے کے لیے تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی یونیورسٹیوں میں بھی شعبہ اقبالیات پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اقبال کے افکار کو تعلیمی نصاب کا حصہ بنا کر نئی نسل کو اس سے روشناس کرایا جانا چاہئے، تاکہ اقبال کے پیغام کو بہتر طریقے سے سمجھا جاسکے اور اس کے ذریعے معاشرے میں مثبت تبدیلیاں لائی جاسکیں۔دنیا جدید اطوار کو اپنا رہی ہے۔فیصل کریم کنڈی نے علامہ اقبال کی فکر کی ترویج کے لیے اکادمی کی جانب سے دنیا کے جدید اطوار کے تحت جاری منصوبوں کو سراہا اور خیبر پختونخوا حکومت کی جانب سے ہر طرح کے تعاون کی یقین دہانی کرائی۔اس موقع پر فیصل کریم کنڈی نے اکادمی کی مرکزی لائبریری کا دورہ بھی کیا۔اپنے دورہ کے اختتام پر گورنر خیبر پختونخوا نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی اور جملہ ملازمین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ محدود وسائل میں احسن طریقے سے فکر اقبال کو فروغ دینا واقعی قابل تحسین ہے۔فیصل کریم کنڈی نے اس موقع پر مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات بھی قلمبند کیے۔